کاغذ سے استنجا کرنے کا حکم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1121

تاریخ اجراء: 11 ربیع الثانی 1445ھ /27 اکتوبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا کاغذ سے استنجاء کرنا، جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کاغذ اگرچہ سادہ ہو تب بھی اس سے استنجاء کرنا مکروہ و ممنوع ہے، البتہ ٹوائلٹ پیپر سے استنجاء کرنے کی اجازت ہے

۔

در مختار میں ہے:”(و کرہ) تحریما (بعظم وطعام وروث وآجر وخزف وزجاج و) شیء محترم “یعنی: ہڈی، کھانے، خشک لید، پختہ اینٹ، ٹھیکری اور محترم چیز سے استنجاء کرنا **مکروہ تحریمی** ہے۔

مذکورہ عبارت کی وضاحت کرتے ہوئے علامہ شامی علیہ رحمہ فرماتے ہیں:”(وشی محترم) ویدخل ایضا الورق قال فی السراج: قیل انہ ورق الکتابۃ، وقیل ورق الشجر وایھما کان فانہ مکروہ واقرہ فی البحر وغیرہ۔۔۔وکذا ورق الکتابۃ لصقالتہ وتقومہ، ولہ احترام ایضا لکونہ آلۃ لکتابۃ العلم ولذا عللہ فی التاترخانیہ بان تعظیمہ من ادب الدین “یعنی: اور محترم چیز میں کاغذ بھی داخل ہیں، اور سراج میں فرمایا: کہا گیا ہے اس سے لکھنے والے کاغذ مراد ہیں، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ درختوں کے پتے مراد ہیں، ان میں سے کوئی بھی مراد ہو بہر حال اس سے استنجاء **مکروہ** ہے۔ بحر وغیرہ میں اسی کو ثابت کیا، اور لکھائی کے صفحے کے مکروہ ہونے کی وجہ ان کا صاف اور قیمتی ہونا ہے اور ان کاغذوں کا احترام اس وجہ سے بھی ہے کیونکہ یہ علم لکھنے کا آلہ ہیں۔(درمختار مع رد المحتار، جلد 1، صفحہ 605، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہل سنت سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:”کاغذ سے استنجا کرنا **مکروہ و ممنوع** و سنت نصاری ہے کاغذ کی تعظیم کا حکم ہے اگرچہ سادہ ہو، اور لکھا ہوا ہو تو بدرجہ اولی۔“(فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 599، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "کاغذ سے استنجاء **منع** ہے اگرچہ اس پر کچھ لکھا نہ ہو یا ابو جہل جیسے کافر کا نام لکھا ہو۔" (بہار شریعت، جلد1، صفحہ414، مکتبۃ المدینہ کراچی)

امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے استنجاء کا طریقہ میں لکھتے ہیں: "ٹائلٹ پیپر کے استعمال کی علماء نے **اجازت دی ہے** کیوں کہ یہ اسی مقصد کیلئے بنایا گیا ہے اور لکھنے میں کام نہیں آتا۔ البتہ بہتر مٹی کا ڈھیلا ہے۔" (استنجاء کا طریقہ، صفحہ9، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net